خطبات خواجہ شمس الدین عظیمی

ACD 34

Track - 2

44:00

''قلندر شعور کیا ہے؟''

قرآن کو اگر ایک کتاب سمجھا جائے، اور اس کتاب کا وزن ایک کلو تسلیم کرلیا جائے ۔ اور ایک کلو وزن کے حساب سے ایک کروڑ قرآن پاک پہاڑوں کے اوپر رکھ دئے جائیں تو پہاڑ میں کوئی لرزش، کوئی جنبش ، کوئی خشیت طاری نہیں ہوگی۔ نہ کوئی پہاڑ ریزہ ریزہ ہوگا۔ اس کا صاف مطلب یہ ہے کہ قرآن جو کتاب ہے اس کے اندر جو مخفی اور غیبی طاقت ہے اللہ تعالیٰ اس کا تذکرہ فرماتے ہیں۔ کہ ہم قرآن کو پہاڑوں پر نازل کرتے تو پہاڑ ریز ہ ریزہ ہوجاتے ۔ نزول قرآن اگر یہ ہے کہ اگر ہم ایک کروڑ قرآن مجید کی جلدیں کہیں بھی رکھ دیں تو وہاں کچھ بھی نہیں ہوتا۔ کوئی اس کے وزن سے جو فزیکل وزن سے کہیں کوئی اثر نہیں ہوتا۔ اور یہاں یہ بات ہے کہ سو ، سو، سو قرآن پاک بحفاظت رکھے رہتے ہیں تختے بھی نہیں مڑتا اس سے۔پہاڑ تو بہت سخت چیز ہے۔ تختے بھی نہیں مڑتا۔ اس کا مطلب یہ ہے اللہ تعالیٰ یہ فرما رہے ہیں کہ قرآن کے اندر جو حکمت ہے ، قرآن کے اندر جو اسرار و رموز ہیں، قرآن کے اندر جو تسخیر کائنات کے فارمولے ہیں ، قرآن کے اندر جو غیب کی صلاحیتوں کا جو انکشاف ہے ، قرآن کے اندر جو فزیکل اور ان فزیکل باڈیز کے جو فارمولے ہیں ، اگر ان کے انکشاف کے ساتھ قرآن کو پہاڑ پر نازل کیا جاتا تو پہاڑ ریزہ ریزہ ہوجاتے۔ اب اللہ تعالیٰ نے قرآن نازل کیا انسانوں کے لئے اور جنات کے لئے۔ اب یہ کہ دس دس قرآن شریف ، بیس قرآن شریف آپ سر پہ رکھ کے کھڑے ہوجائیں کچھ بھی نہیں ہوگا۔ گردن ہلے گی بھی نہیں۔ لیکن اگر قرآن کا ایک لفظ یا ایک آیت آپ پڑھیں اور اس کی حکمت میں آپ کا ذہن مرکوز ہوجائے تو آپ کے اوپر خشیت سے لرزہ طاری ہوجائے گی۔ آپ رونے لگیں گے۔ ہچکیاں بندھ جائیں گی۔